سوال

(491)وکیل پاتاوان نہیں لئے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے ہاتھ کی چوڑی نبوانے کے لئے بکر کو سوا اڑتالیس روپے تین آنے گنی وزن کا سونا دیا، بکر اس سونے کو سنار کے ہاں لے گیا، اور کہا کہ اس سونے کی فلاں عورت کے لئے چوڑی بنادے سنار نے وہ سونا بکر کے ہاتھ سے چوڑی بنانے کے لئے لے لیا اور بحفاظت لوہے کے ٹرنک میں رکھ لیا، اس کے چند روز بعد سنار ہاتھوں بھیجا ہوا سونا بھی چوری ہوگیا جس کی اطلاع سنار نے پولیس کو کی پولیس کی تفتیش و تحقیق میں شہر کے باہر میدان میں دیگر گاہکوں کی چیزوں میں سے چند چیزیں دستیاب ہوئیں نیز جس ٹرنک میں عورت مذکور کا سونا بحفاظت رکھا ہوا تھا وہ ٹرنک بھی شکستہ حالت میں وہیں سے دستیاب ہوا، لیکن بلکل خالی تھا پولیس کے روزنامچے میں یہ رپورٹ محفوظ ہے کہ اب تک چور گرفتار نہیں ہوا۔

عورت مذکورہ نے بعد اطلاع بکر سے دعوی کیا اور اپنا سونا طلب کیا اس پر بکر نے انکار کیا اور کہا کہ تمہارے کہنے کے مطابق سنار سونا چاندی بنوانے کے لئے دے دیا تھا اب جب کہ اس کے ہاں چوری ہوگئی جس میں تمہارا سونا بھی باوجود حفاظت تمام چوری ہوگیا، تو مجھے کیا میں اس کا ذمہ دار نہیں۔ لہذا غور طلب امر یہ ہے کہ مذکور کا شرعاً ذمہ دار کون ہے، بکر یا سنار؟ یا دونوں میں سے ایک بھی نہیں، بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت مذکور نے بکر کو بنوانے کا وکیل کیا تھا تو بکر پر تاوان نہ آئے گا صرف سنار پر آئے گا اور بکر خود سنار ہے یا ٹھیکہ وار ہے اور کام بنانے یا بنوانے کا ذمہ دار ہے تو بکر تاوان آئے گا اور وہ سنار سے لے گا، بہر حال تفصیل طلب ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص445

محدث فتویٰ